Studybeesofficial

Where Minds Pollinate

Tarjuma tul Quran
Class 10

Surah Hud

Printed Notes

FBISE

Follow Our Socials

studybeesofficial

studybeesofficialpak

studybeesofficialpak

سورۃھود

. وجۂ تسمیہ1

اس سورت کا نام سورۃ ہود اس لیے رکھا گیا ہے کہ اس میں اللہ کے نبی حضرت ہودؑ اور ان کی قوم عاد کا تفصیلی ذکر آیا ہے، خصوصاً آیات 50 تا 60 میں۔

. تعارف2

سورۃ ہود قرآنِ مجید کی گیارہویں)11ویں (سورت ہے۔

یہ مکی سورت ہے۔

اس کی 123 آیات ہیں۔

یہ بارہویں پارے میں واقع ہے۔

اس سورت میں انبیائے کرام کے واقعات، توحید، رسالت، آخرت اور صبر و استقامت پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔

. شانِ نزول3

سورۃ ہود اس دور میں نازل ہوئی جب مکہ میں مسلمانوں پر ظلم و ستم بڑھ چکا تھا اور کفارِ مکہ رسول اللہ ﷺ کی مخالفت میں شدت اختیار کر چکے تھے۔ اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے سابقہ انبیاء کے واقعات بیان کرکے نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرامؓ کو تسلی دی کہ حق کے راستے میں مشکلات آتی ہیں مگر آخرکار کامیابی اہلِ ایمان ہی کو ملتی ہے۔

. بنیادی مضامین4

. توحید کا بیان1

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کی قدرت کے دلائل پیش کیے گئے ہیں۔

. رسالت کا اثبات2

رسول اللہ ﷺ کی نبوت اور قرآن کی حقانیت کو واضح کیا گیا ہے۔

Studybeesofficial

. آخرت کا تصور3

قیامت، حساب و کتاب، جنت اور جہنم کا ذکر کیا گیا ہے۔

. انبیائے کرام کے واقعات4

حضرت نوحؑ

حضرت ہودؑ

حضرت صالحؑ

حضرت ابراہیمؑ

حضرت لوطؑ

حضرت شعیبؑ

حضرت موسیٰؑ

کے حالات بیان کیے گئے ہیں۔

. صبر و استقامت5

مشکلات میں ثابت قدم رہنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

. توبہ و استغفار6

اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنے اور اس کی طرف رجوع کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

. عدل و انصاف7

معاشرتی اور معاشی معاملات میں انصاف کا حکم دیا گیا ہے۔

. علمی نکات5

1. دعوتِ دین میں صبر بنیادی شرط ہے۔

2. تمام انبیاء کی دعوت کا مرکز توحید تھا۔

Studybeesofficial

3. اللہ تعالیٰ ظالم قوموں کو مہلت دیتا ہے لیکن پکڑ بھی سخت کرتا ہے۔

4. قرآن سابقہ اقوام کے واقعات سے عبرت حاصل کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔

5. استغفار رزق اور رحمت کے حصول کا ذریعہ ہے۔

6. اللہ تعالیٰ ہر عمل سے باخبر ہے۔

7. کامیابی ایمان اور تقویٰ میں ہے۔

8. انبیاء علیہم السلام انسانیت کے بہترین رہنما ہیں۔

---

6 . عملی نکات

1. ہر حال میں اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

2. گناہوں پر توبہ اور استغفار کرنی چاہیے۔

3. حق بات کہنے میں خوف محسوس نہیں کرنا چاہیے۔

4. مشکلات میں صبر و استقامت اختیار کرنی چاہیے۔

5. عدل و انصاف کو زندگی کا اصول بنانا چاہیے۔

6. انبیائے کرام کے واقعات سے سبق حاصل کرنا چاہیے۔

7. آخرت کی کامیابی کو دنیاوی مفادات پر ترجیح دینی چاہیے۔

Studybeesofficial

اللہ کے احکام کی مکمل اطاعت کرنی چاہیے۔ .8

خلاصہ

سورۃ ہود توحید، رسالت، آخرت، صبر و استقامت اور سابقہ اقوام کے عبرت آموز واقعات پر مشتمل ایک عظیم سورت ہے۔ اس کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ حق کے راستے پر ثابت قدم رہنے والے آخرکار کامیاب ہوتے ہیں جبکہ سرکشی اور نافرمانی کرنے والی قومیں انجامِ بد سے دوچار ہوتی ہیں۔

سورۃ ہود سے 50 کثیر الانتخابی سوالات مع جوابات

1.

سورۃ ہود قرآن مجید کی کون سی سورت ہے؟

الف) 9ویں

ب) 10ویں

ج) 11ویں ✅

د) 12ویں

2.

سورۃ ہود میں کل کتنی آیات ہیں؟

الف) 111

ب) 123 ✅

ج) 129

د) 130

3.

سورۃ ہود کس پارے میں واقع ہے؟

Studybeesofficial

الف) 10ویں

ب) 11ویں

ج) 12ویں ✅

د) 13ویں

4.

سورۃ ہود کا نام کس نبیؑ کے نام پر رکھا گیا؟

الف) نوحؑ

ب) صالحؑ

ج) شعیبؑ

د) ہودؑ ✅

5.

حضرت ہودؑ کس قوم کی طرف مبعوث ہوئے؟

الف) ثمود

ب) عاد ✅

ج) مدین

د) بنی اسرائیل

6.

سورۃ ہود مکی ہے یا مدنی؟

الف) مدنی

ب) مکی ✅

ج) نصف مکی نصف مدنی

Studybeesofficial

د) کوئی نہیں

7.

حضرت نوحؑ کا واقعہ سورۃ ہود میں بیان ہوا ہے؟

الف) ہاں ✅

ب) نہیں

8.

کشتی میں سوار ہونے کا حکم کس نبیؑ کو دیا گیا؟

الف) ہودؑ

ب) صالحؑ

ج) نوحؑ ✅

د) شعیبؑ

9.

حضرت نوحؑ کے بیٹے کا انجام کیا ہوا؟

الف) نجات پا گیا

ب) غرق ہوگیا ✅

ج) ہجرت کرگیا

د) توبہ کرلی

10.

قوم عاد کو کس عذاب نے ہلاک کیا؟

الف) زلزلہ

Studybeesofficial

ب) طوفان

ج) تیز آندھی ✅

د) سیلاب

11.

قوم ثمود کی طرف کون نبی بھیجے گئے؟

الف) ہودؑ

ب) صالحؑ ✅

ج) نوحؑ

د) شعیبؑ

12.

قوم ثمود کی نشانی کیا تھی؟

الف) اونٹنی ✅

ب) گھوڑا

ج) کشتی

د) درخت

13.

قوم ثمود پر کون سا عذاب آیا؟

الف) چیخ (صیحہ) ✅

ب) سیلاب

ج) آندھی

د) بارش

Studybeesofficial

14.

فرشتے خوشخبری لے کر کس نبیٔ کے پاس آئے؟

الف) لوطؑ

ب) ابراہیمؑ ✅

ج) موسیٰؑ

د) نوحؑ

15.

حضرت ابراہیمؑ کو کس بیٹے کی بشارت دی گئی؟

الف) اسماعیلؑ

ب) اسحاقؑ ✅

ج) یعقوبؑ

د) یوسفؑ

16.

حضرت لوطؑ کی قوم کس برائی میں مبتلا تھی؟

الف) سود

ب) شرک

ج) ہم جنس پرستی ✅

د) چوری

17.

حضرت لوطؑ کی بیوی کا انجام کیا ہوا؟

الف) نجات پا گئی

Studybeesofficial

ب) ہلاک ہونے والوں میں شامل ہوئی ✅

ج) ہجرت کرگئی

د) ایمان لے آئی

18.

حضرت شعیبؑ کس قوم کی طرف بھیجے گئے؟

الف) عاد

ب) ثمود

ج) مدین ✅

د) سبا

19.

قوم مدین کی بڑی خرابی کیا تھی؟

الف) جھوٹ

ب) ناپ تول میں کمی ✅

ج) قتل

د) چوری

20.

فرعون کی طرف کس نبیؑ کو بھیجا گیا؟

الف) ہارونؑ

ب) موسیٰؑ ✅

ج) شعیبؑ

د) یوسفؑ

Studybeesofficial

21.

سورۃ ہود کا مرکزی موضوع کیا ہے؟

الف) جہاد

ب) صبر و استقامت ✅

ج) وراثت

د) حج

22.

اللہ تعالیٰ نے استغفار کے بارے میں کیا فرمایا؟

الف) رزق میں برکت ملتی ہے ✅

ب) عمر کم ہوتی ہے

ج) مال ختم ہوتا ہے

د) کوئی نہیں

23.

قرآن مجید کس کی طرف رہنمائی کرتا ہے؟

الف) گمراہی

ب) ہدایت ✅

ج) تجارت

د) سیاست

24.

قیامت کے دن سب کو کس کے سامنے حاضر ہونا ہے؟

Studybeesofficial

الف) فرشتوں

ب) انبیاء

ج) اللہ تعالیٰ ✅

د) بادشاہوں

25.

اللہ تعالیٰ ہر چیز کا کیا ہے؟

الف) خالق ✅

ب) محتاج

ج) تابع

د) شریک

26.

حضرت ہودؑ نے اپنی قوم کو کس چیز کی دعوت دی؟

الف) تجارت

ب) توحید ✅

ج) زراعت

د) ہجرت

27.

قوم عاد نے حضرت ہودؑ کو کیا کہا؟

الف) بادشاہ

ب) جادوگر ✅

ج) شاعر

Studybeesofficial

د) عالم

28.

نجات کس کے لیے ہے؟

الف) متقیوں کے لیے ✅

ب) ظالموں کے لیے

ج) مشرکوں کے لیے

د) منافقوں کے لیے

29.

سورۃ ہود میں کتنے انبیاء کے واقعات بیان ہوئے؟

الف) 5

ب) 6

ج) 7 ✅

د) 8

30.

حضرت نوحؑ نے کتنے عرصے تک تبلیغ کی؟

الف) 500 سال

ب) 950 سال ✅

ج) 1000 سال

د) 1050 سال

31.

اللہ کی رحمت کن کے قریب ہے؟

Studybeesofficial

الف) محسنین ✅

ب) ظالموں

ج) منافقوں

د) کافروں

32.

قوم عاد جسمانی لحاظ سے کیسی تھی؟

الف) کمزور

ب) طاقتور ✅

ج) بیمار

د) غریب

33.

حضرت صالحؑ کی قوم کا نام کیا تھا؟

الف) عاد

ب) ثمود ✅

ج) مدین

د) سبا

34.

سورۃ ہود میں ایمان والوں کے لیے کیا بشارت ہے؟

الف) جنت ✅

ب) تجارت

ج) حکومت

Studybeesofficial

د) دولت

35.

اللہ تعالیٰ ظلم کو پسند کرتا ہے؟

الف) ہاں

ب) نہیں ✅

ج) کبھی کبھی

د) معلوم نہیں

36.

حق بات پر ثابت قدم رہنے کا حکم کس کو دیا گیا؟

الف) صرف صحابہؓ

ب) نبی کریم ﷺ اور اہل ایمان ✅

ج) صرف انبیاء

د) صرف علماء

37.

قوم مدین پر کون سا عذاب آیا؟

الف) زلزلہ اور چیخ ✅

ب) سیلاب

ج) آندھی

د) ٹڈی دل

38.

Studybeesofficial

فرشتے حضرت لوطؑ کے پاس کس شکل میں آئے؟

الف) پرندوں کی

ب) انسانوں کی ✅

ج) جانوروں کی

د) روشنی کی

39.

سورۃ ہود میں زیادہ زور کس پر دیا گیا؟

الف) تجارت

ب) صبر و استقامت ✅

ج) جنگ

د) ہجرت

40.

حضرت موسیٰؑ کو کس کے مقابل بھیجا گیا؟

الف) نمرود

ب) فرعون ✅

ج) قارون

د) ہامان

41.

قیامت کا علم کس کے پاس ہے؟

الف) فرشتوں

ب) انبیاء

Studybeesofficial

ج) اللہ تعالیٰ ✅

د) علماء

42.

سورۃ ہود میں ایمان والوں کو کیا نصیحت کی گئی؟

الف) صبر کریں ✅

ب) تجارت کریں

ج) سفر کریں

د) زراعت کریں

43.

اللہ تعالیٰ کس کے اعمال سے باخبر ہے؟

الف) صرف نیکوں کے

ب) صرف بروں کے

ج) سب کے ✅

د) کسی کے نہیں

44.

قرآن مجید کس زبان میں نازل ہوا؟

الف) فارسی

ب) عربی ✅

ج) عبرانی

د) اردو

45.

Studybeesofficial

حضرت نوحؑ کی کشتی کہاں ٹھہری؟

الف) صفا

ب) مروہ

ج) جودی پہاڑ ✅

د) طور پہاڑ

46.

قوم لوط پر کیا برسایا گیا؟

الف) پتھروں کی بارش ✅

ب) پانی

ج) آگ

د) برف

47.

حضرت شعیبؑ کو کس لقب سے یاد کیا جاتا ہے؟

الف) خلیل اللہ

ب) خطیب الانبیاء ✅

ج) کلیم اللہ

د) روح اللہ

48.

استقامت کا حکم کس آیت میں دیا گیا؟

الف) فاستقم کما أمرت ✅

ب) اقم الصلوٰۃ

Studybeesofficial

ج) اتقوا اللہ

د) اعبدوا اللہ

49.

سورۃ ہود میں کفار کو کس چیز سے ڈرایا گیا؟

الف) عذابِ الٰہی ✅

ب) غربت

ج) بیماری

د) قحط

50.

سورۃ ہود کا بنیادی پیغام کیا ہے؟

الف) تجارت

ب) صبر، توحید اور آخرت پر ایمان ✅

ج) سیاست

د) زراعت

سورۃ ہود سے 50 مختصر سوالات مع جوابات

سورۃ ہود قرآن مجید کی کون سی سورت ہے؟ .1

گیارہویں سورت.

سورۃ ہود میں کتنی آیات ہیں؟ .2

آیات۔ 123

Studybeesofficial

3. سورۃ ہود کہاں نازل ہوئی؟

مکہ مکرمہ میں۔

4. سورۃ ہود کا نام کس نبیؑ کے نام پر رکھا گیا؟

حضرت ہودؑ۔

5. سورۃ ہود کس پارے میں واقع ہے؟

بارہویں پارے میں۔

6. حضرت ہودؑ کس قوم کی طرف مبعوث ہوئے؟

قوم عاد کی طرف۔

7. قوم عاد کس چیز پر فخر کرتی تھی؟

اپنی طاقت پر۔

8. قوم عاد کو کس عذاب سے ہلاک کیا گیا؟

تیز آندھی سے۔

9. حضرت نوحؑ نے کتنے عرصے تک تبلیغ کی؟

950 سال۔

10. حضرت نوحؑ کی کشتی کہاں ٹھہری؟

Studybeesofficial

جودی پہاڑ پر۔

11. حضرت نوحؑ کا کون سا بیٹا غرق ہوگیا؟

کافر بیٹا۔

12. حضرت صالحؑ کس قوم کی طرف بھیجے گئے؟

قوم ثمود کی طرف۔

13. قوم ثمود کی نشانی کیا تھی؟

اللہ کی اونٹنی۔

14. قوم ثمود نے کیا جرم کیا؟

اونٹنی کو قتل کیا۔

15. قوم ثمود پر کون سا عذاب آیا؟

خوفناک چیخ۔

16. حضرت ابراہیمؑ کے پاس کون آئے تھے؟

فرشتے۔

17. حضرت ابراہیمؑ کو کس بیٹے کی بشارت دی گئی؟

حضرت اسحاقؑ کی۔

Studybeesofficial

18. حضرت لوطؑ کس قوم کی طرف مبعوث ہوئے؟

قوم لوط کی طرف۔

19. قوم لوط کس گناہ میں مبتلا تھی؟

بدفعلی میں۔

20. حضرت لوطؑ کی بیوی کا کیا انجام ہوا؟

عذاب میں ہلاک ہوئی۔

21. قوم لوط پر کیا عذاب آیا؟

پتھروں کی بارش۔

22. حضرت شعیبؑ کس قوم کی طرف بھیجے گئے؟

مدین کی طرف۔

23. قوم مدین کی بڑی خرابی کیا تھی؟

ناپ تول میں کمی۔

24. حضرت شعیبؑ کا لقب کیا ہے؟

خطیب الانبیاء۔

25. قوم مدین پر کیا عذاب آیا؟

Studybeesofficial

چیخ اور زلزلہ۔

26. حضرت موسیٰؑ کو کس کی طرف بھیجا گیا؟

فرعون کی طرف۔

27. فرعون کا انجام کیا ہوا؟

غرق کردیا گیا۔

28. سورۃ ہود کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

صبر و استقامت۔

29. سورۃ ہود میں کس عقیدے پر زور دیا گیا ہے؟

توحید پر۔

30. اللہ تعالیٰ نے کس چیز کی کثرت کا حکم دیا؟

استغفار کا۔

31. استغفار کا کیا فائدہ بتایا گیا؟

رزق اور رحمت میں اضافہ۔

32. کامیابی کس کے لیے ہے؟

اہل ایمان کے لیے۔

Studybeesofficial

33. اللہ تعالیٰ کس چیز سے باخبر ہے؟

تمام اعمال سے۔

34. قیامت کے دن فیصلہ کون کرے گا؟

اللہ تعالیٰ۔

35. سورۃ ہود میں کن کے واقعات بیان ہوئے ہیں؟

انبیائے کرامؑ کے۔

36. حق کی دعوت دینے والوں کو کیا اختیار کرنا چاہیے؟

صبر۔

37. اللہ تعالیٰ کس کو پسند کرتا ہے؟

نیکوکاروں کو۔

38. کفار کو کس چیز سے ڈرایا گیا؟

عذابِ الٰہی سے۔

39. نجات کا راستہ کیا ہے؟

ایمان اور تقویٰ۔

40. قرآن مجید کس لیے نازل ہوا؟

Studybeesofficial

ہدایت کے لیے۔

41. سورۃ ہود میں کتنے بڑے انبیاء کے واقعات آئے ہیں؟

سات انبیاءؑ کے۔

42. حضرت ہودؑ کی قوم نے ان کی دعوت کا کیا جواب دیا؟

انکار کیا۔

43. حضرت صالحؑ کی قوم نے کیا مطالبہ کیا تھا؟

معجزہ طلب کیا تھا۔

44. فرشتے حضرت لوطؑ کے پاس کس شکل میں آئے؟

انسانوں کی شکل میں۔

45. سورۃ ہود میں ایمان والوں کو کیا بشارت دی گئی؟

جنت کی۔

46. ظالم قوموں کا انجام کیا بتایا گیا؟

ہلاکت۔

47. فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ کا کیا مفہوم ہے؟

ثابت قدم رہو۔

Studybeesofficial

48. ؟اللہ تعالیٰ کی رحمت کن کے قریب ہے

نیک لوگوں کے۔

49. ؟سورۃ ہود کا ایک اہم عملی سبق کیا ہے

مشکلات میں ثابت قدم رہنا۔

50. ؟سورۃ ہود کا خلاصہ پیغام کیا ہے

توحید، صبر، استغفار اور آخرت پر ایمان۔

Studybeesofficial

سورۃ ھود (مفصل نوٹ)

سوال نمبر1 انبیاء سابقین اور ان کی اقوام کا اجمالی تعارف

تمہید

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے ہر دور میں انبیاء کرام علیہم السلام کو مبعوث فرمایا۔ ان انبیاء نے اپنی اپنی اقوام کو توحید، رسالت، آخرت، عبادت، نیکی اور اچھے اخلاق کی دعوت دی اور شرک، ظلم، بدکاری اور نافرمانی سے روکا۔ قرآنِ کریم میں متعدد انبیاء اور ان کی اقوام کے حالات بیان کیے گئے ہیں تاکہ انسان ان کے انجام سے عبرت حاصل کرے۔ تمام انبیاء کی بنیادی دعوت ایک ہی تھی:
أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ
"اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔"

۔ حضرت آدم علیہ السلام1

حضرت آدمؑ پہلے انسان اور پہلے نبی تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں پیدا فرمایا اور فرشتوں کو ان کے سامنے سجدۂ تعظیمی کا حکم دیا۔ شیطان نے تکبر کی وجہ سے انکار کیا۔ حضرت آدمؑ اور حضرت حواؑ کو جنت میں رکھا گیا، پھر شیطان کے بہکانے سے لغزش ہوئی اور انہیں زمین پر بھیج دیا گیا۔ انہوں نے توبہ کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی۔
اہم سبق: شیطان سے بچنا، غلطی پر فوراً توبہ کرنا اور اللہ تعالیٰ کی ہدایت پر عمل کرنا۔

۔ حضرت نوح علیہ السلام اور قومِ نوح2

حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کو طویل عرصے تک توحید کی دعوت دی۔ قوم بت پرستی میں مبتلا تھی اور حضرت نوحؑ کی مخالفت کرتی رہی۔ جب انہوں نے حق قبول نہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے عظیم طوفان بھیجا۔ حضرت نوحؑ اور ایمان لانے والے لوگ کشتی کے ذریعے محفوظ رہے۔
اہم سبق: حق کی دعوت میں استقامت اور شرک سے اجتناب۔

۔ حضرت ہود علیہ السلام اور قومِ عاد3

قومِ عاد ایک طاقتور اور خوش حال قوم تھی۔ وہ اپنی قوت پر بہت غرور کرتی تھی اور شرک میں مبتلا تھی۔ حضرت ہودؑ نے انہیں اللہ تعالیٰ کی عبادت اور شکر کی دعوت دی، لیکن انہوں نے انکار کیا۔ بالآخر ایک سخت اور تباہ کن آندھی کے ذریعے قومِ عاد کو ہلاک کر دیا گیا
اہم سبق: طاقت اور دولت پر غرور نہیں کرنا چاہیے۔

۔ حضرت صالح علیہ السلام اور قومِ ثمود4

قومِ ثمود پہاڑوں کو تراش کر مضبوط گھر بناتی تھی اور دنیاوی ترقی کے باوجود شرک اور نافرمانی میں مبتلا تھی۔ حضرت صالحؑ نے انہیں توحید کی دعوت دی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے مطالبے پر اونٹنی کا معجزہ عطا فرمایا، مگر قوم نے اسے ہلاک کر دیا۔ نتیجتاً وہ عذابِ الٰہی کا شکار ہوئی۔
اہم سبق: اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کی بے حرمتی اور رسول کی نافرمانی تباہی کا سبب بنتی ہے۔

۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی قوم5

حضرت ابراہیمؑ نے بت پرست قوم کو توحید کی دعوت دی۔ انہوں نے بتوں کے بے اختیار ہونے کو واضح کیا اور اپنی قوم کو سمجھایا کہ سورج، چاند اور ستارے بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ قوم نے مخالفت کی اور انہیں آگ میں ڈال دیا، لیکن اللہ تعالیٰ نے آگ کو حکم دیا:
يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

"اے آگ !ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا۔"
(الانبیاء :69)
اہم سبق: توحید پر مضبوطی سے قائم رہنا اور اللہ پر کامل بھروسا کرنا۔
۔ حضرت لوط علیہ السلام اور قومِ لوط6

حضرت لوطؑ کی قوم اخلاقی برائیوں اور بے حیائی میں مبتلا تھی۔ حضرت لوطؑ نے انہیں پاکیزگی اور تقویٰ کی دعوت دی، لیکن قوم نے سرکشی جاری رکھی۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے اس نافرمان قوم کو عذاب کے ذریعے ہلاک کر دیا۔
اہم سبق: بے حیائی، بدکاری اور اخلاقی حدود کی پامالی سے بچنا۔
۔ حضرت شعیب علیہ السلام اور قومِ مدین7

قومِ مدین تجارت پیشہ تھی لیکن ناپ تول میں کمی اور لوگوں کے حقوق میں خیانت کرتی تھی۔ حضرت شعیبؑ نے انہیں اللہ کی عبادت، دیانت داری اور انصاف کی دعوت دی۔ قوم نے انکار کیا اور بالآخر عذاب کا شکار ہوئی۔
اہم سبق: کاروبار اور معاملات میں دیانت داری اور انصاف ضروری ہے۔
۔ حضرت یوسف علیہ السلام اور ان کے خاندان کا دور8

حضرت یوسفؑ کو ان کے بھائیوں نے حسد کی وجہ سے کنویں میں ڈال دیا۔ بعد میں وہ مصر پہنچے، آزمائشوں سے گزرے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں اقتدار عطا فرمایا۔ انہوں نے اپنے بھائیوں کو معاف کر دیا۔
اہم سبق: حسد سے بچنا، پاک دامنی اختیار کرنا، صبر کرنا اور قدرت ملنے پر معاف کرنا۔
۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل9

حضرت موسیٰؑ کو فرعون اور بنی اسرائیل کی ہدایت کے لیے مبعوث کیا گیا۔ فرعون نے تکبر کیا اور خود کو بڑا حاکم بلکہ معبود قرار دیا۔ حضرت موسیٰؑ نے اسے توحید کی دعوت دی۔ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو فرعون کے ظلم سے نجات دی اور فرعون اپنے لشکر سمیت سمندر میں غرق ہوگیا۔
اہم سبق: ظلم اور تکبر کا انجام تباہی ہے اور اللہ تعالیٰ مظلوموں کی مدد کرنے پر قادر ہے۔
۔ حضرت داؤد علیہ السلام10

حضرت داؤدؑ نبی بھی تھے اور حکمران بھی۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں علم، حکمت اور فیصلہ کرنے کی صلاحیت عطا فرمائی۔ وہ عدل و انصاف کے ساتھ حکومت کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کی حمد و تسبیح کثرت سے کرتے تھے۔
اہم سبق: اقتدار امانت ہے اور حکمران کے لیے عدل ضروری ہے۔
۔ حضرت سلیمان علیہ السلام11

حضرت سلیمانؑ کو اللہ تعالیٰ نے عظیم سلطنت، حکمت اور خصوصی اختیارات عطا فرمائے۔ جنات، پرندے اور ہوا بھی اللہ کے حکم سے ان کے تابع تھے۔ اس قدر عظیم اقتدار کے باوجود وہ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے تھے۔
اہم سبق: اقتدار اور نعمت ملنے پر غرور کے بجائے شکر کرنا چاہیے۔
۔ حضرت یونس علیہ السلام اور قومِ یونس12

حضرت یونسؑ اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتے رہے۔ قوم نے ابتدا میں انکار کیا، مگر بعد میں عذاب کے آثار دیکھ کر ایمان لے آئی اور اللہ تعالیٰ نے ان سے عذاب ٹال دیا۔
حضرت یونسؑ کی دعا:

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
"اے اللہ !تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بے شک مجھ سے ہی خطا ہوئی۔"
اہم سبق: توبہ، رجوع الی اللہ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید رکھنا۔
۔ حضرت زکریا اور حضرت یحییٰ علیہما السلام13

حضرت زکریاؑ اللہ تعالیٰ کے نیک بندے اور نبی تھے۔ انہوں نے بڑھاپے میں اللہ تعالیٰ سے اولاد کی دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں حضرت یحییٰؑ عطا فرمائے۔ حضرت یحییٰؑ تقویٰ، پاکیزگی اور حق گوئی میں ممتاز تھے۔
اہم سبق: اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہنا اور اس کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔
۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل14

حضرت عیسیٰؑ کو بنی اسرائیل کی ہدایت کے لیے مبعوث کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں متعدد معجزات عطا فرمائے۔ انہوں نے لوگوں کو توحید، عبادت اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی دعوت دی۔ قرآنِ کریم واضح کرتا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ اللہ کے بندے اور رسول تھے۔
اہم سبق: انبیاء کرامؑ کا احترام کرنا اور ان کے بارے میں افراط و تفریط سے بچنا۔
۔ نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور اہلِ مکہ15

نبی کریم ﷺ آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ نے مکہ مکرمہ میں شرک، ظلم، جاہلیت اور اخلاقی برائیوں کے خلاف توحید اور اسلام کی دعوت دی۔ شدید مخالفت کے باوجود آپ ﷺ نے صبر و استقامت سے دعوت جاری رکھی۔ مدینہ منورہ میں اسلامی معاشرے کی بنیاد رکھی اور پوری انسانیت کے لیے کامل نمونۂ حیات پیش فرمایا۔
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:
وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ
"اور ہم نے آپ کو تمام لوگوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے۔"
(سبأ :28)
انبیاء سابقین کی دعوت میں مشترک نکات
تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی تعلیمات میں بنیادی طور پر درج ذیل باتیں مشترک تھیں:
1. توحید :صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت۔
2. رسالت :اللہ کے رسولوں پر ایمان۔
3. آخرت :مرنے کے بعد دوبارہ زندگی اور حساب۔
4. عبادت :اللہ تعالیٰ کی بندگی
5. اخلاق :سچائی، امانت، عدل اور پاکیزگی
6. حقوق العباد :انسانوں کے حقوق ادا کرنا۔
7. برائی سے اجتناب :شرک، ظلم، بدکاری اور نافرمانی سے بچنا۔
8. تقویٰ :ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا خوف اور اس کی اطاعت
حاصلِ کلام

انبیاء سابقین اور ان کی اقوام کے واقعات محض تاریخی قصے نہیں بلکہ ہدایت، عبرت اور عملی زندگی کے اسباق ہیں۔ جن اقوام نے انبیاء کی دعوت قبول کی، انہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت حاصل ہوئی، جبکہ جنہوں نے تکبر، شرک، ظلم اور نافرمانی اختیار کی، وہ تباہی کا شکار ہوئیں۔ اس لیے قرآنِ کریم کے بیان کردہ ان واقعات کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ انسان توحید اختیار کرے، اللہ اور اس کے رسولوں کی اطاعت کرے، اخلاقِ حسنہ اپنائے اور سابقہ اقوام کے انجام سے عبرت حاصل کرے۔

سوال نمبر2 حضرت نوح علیہ السلام کا واقعہ اور اس سے حاصل ہونے والی رہنمائی

تمہید

حضرت نوح علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر نبی اور رسول تھے۔ آپؑ نے اپنی قوم کو توحید، اللہ کی عبادت، تقویٰ اور نیکی کی دعوت دی۔ قوم نے طویل عرصے تک آپؑ کی مخالفت کی، لیکن حضرت نوحؑ نے انتہائی صبر و استقامت کے ساتھ دعوتِ حق کا سلسلہ جاری رکھا۔ آپؑ کا واقعہ قرآنِ کریم میں مختلف مقامات پر تفصیل سے بیان ہوا ہے، خصوصاً سورۃ ہود، سورۃ المؤمنون، سورۃ الشعراء اور سورۃ نوح میں۔

۔ حضرت نوح علیہ السلام کی بعثت1

حضرت نوحؑ ایک ایسی قوم کی طرف مبعوث ہوئے جو شرک اور بت پرستی میں مبتلا تھی۔ انہوں نے اپنی قوم کو واضح الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کی دعوت دی:

يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ

"اے میری قوم !اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔"

(الاعراف :59)

آپؑ نے انہیں شرک چھوڑنے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنے کی تلقین کی۔

۔ قوم کو مسلسل دعوت2

حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کو دن رات، اعلانیہ اور پوشیدہ ہر طریقے سے اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا۔ سورۃ نوح میں آپؑ کا بیان ہے:

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا

"انہوں نے عرض کیا :اے میرے رب !میں نے اپنی قوم کو رات دن دعوت دی۔"

(نوح :5)

لیکن قوم نے حق قبول کرنے کے بجائے مخالفت اور مذاق کا راستہ اختیار کیا۔

۔ قوم کی مخالفت اور مذاق3

قوم کے سرداروں نے حضرت نوحؑ کو جھٹلایا اور آپؑ کی دعوت کا مذاق اڑایا۔ انہوں نے ایمان لانے کے بجائے تکبر کیا اور اپنے باطل عقائد پر قائم رہے۔

قرآن بتاتا ہے کہ جب بھی حضرت نوحؑ انہیں ایمان کی دعوت دیتے، وہ اپنے کانوں میں انگلیاں ڈال لیتے، کپڑے اوڑھ لیتے اور اپنی ضد پر قائم رہتے۔

۔ بت پرستی میں مبتلا قوم4

حضرت نوحؑ کی قوم مختلف بتوں کی عبادت کرتی تھی۔ قرآنِ کریم میں ان کے چند بتوں کے نام بھی بیان ہوئے ہیں:

وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا

(نوح :23)

حضرت نوحؑ نے انہیں سمجھایا کہ یہ بت نہ کسی کو نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان، اس لیے صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جائے۔

۔ حضرت نوح علیہ السلام کا صبر5

حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کو نو سو پچاس سال دعوت دی:

فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا

‘‘پس وہ ان میں ایک ہزار سال سے پچاس سال کم رہے۔’’
(العنکبوت :14)
اتنے طویل عرصے کے باوجود ایمان لانے والے لوگ بہت کم تھے۔ اس کے باوجود حضرت نوحؑ نے دعوتِ حق ترک نہیں کی۔

۔ کشتی بنانے کا حکم6

جب قوم کی سرکشی حد سے بڑھ گئی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت نوحؑ کو کشتی بنانے کا حکم دیا:
وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا
‘‘اور ہماری نگرانی اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بناؤ۔’’
(ہود :37)
حضرت نوحؑ نے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے کشتی بنانا شروع کردی۔

۔ قوم کا کشتی کا مذاق اڑانا7

جب قوم کے لوگ حضرت نوحؑ کو کشتی بناتے دیکھتے تو ان کا مذاق اڑاتے۔ انہیں معلوم نہ تھا کہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ قریب آچکا ہے۔ حضرت نوحؑ نے ان کے طعنوں کی پروا نہ کی اور اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کرتے رہے۔

۔ طوفان کا آغاز8

اللہ تعالیٰ کا حکم آیا اور شدید بارش شروع ہوگئی۔ زمین سے بھی پانی ابلنے لگا۔ حضرت نوحؑ کو حکم دیا گیا کہ ایمان والوں اور جانوروں کے جوڑوں کو کشتی میں سوار کرلیں۔
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ
‘‘یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آیا اور تنور ابل پڑا۔’’
(ہود :40)

۔ حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا9

حضرت نوحؑ کا ایک بیٹا ایمان نہیں لایا۔ حضرت نوحؑ نے اسے کشتی میں سوار ہونے کی دعوت دی:
يَا بُنَيَّ ارْكَب مَّعَنَا
‘‘اے میرے بیٹے !ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ۔’’
(ہود :42)
لیکن اس نے کہا کہ وہ پہاڑ پر چڑھ کر پانی سے بچ جائے گا۔ حضرت نوحؑ نے فرمایا کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی نہیں بچ سکتا، مگر اللہ جس پر رحم فرمائے۔
بالآخر ایک موج ان دونوں کے درمیان حائل ہوگئی اور وہ ڈوب گیا۔

۔ کشتی کا محفوظ رہنا10

اللہ تعالیٰ نے حضرت نوحؑ اور ایمان والوں کو کشتی کے ذریعے محفوظ فرمایا۔ قرآنِ کریم میں ہے:
وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ
‘‘اور ہم نے اسے تختوں اور کیلوں والی کشتی پر سوار کیا۔’’
(القمر :13)
طوفان ختم ہونے کے بعد کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہر گئی

۔ حضرت نوح علیہ السلام کی دعا11

Studybeesofficial

طوفان کے بعد حضرت نوحؑ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں سمجھایا کہ نجات کا معیار نسب نہیں بلکہ ایمان اور عمل ہے۔ اس واقعے سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اصل قدر و منزلت ایمان اور نیک اعمال کی ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام کے واقعے سے حاصل ہونے والی رہنمائی

1۔ توحید ایمان کی بنیاد ہے

انسان کو ہر قسم کے شرک سے بچ کر صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہیے۔

2۔ دعوتِ حق میں صبر ضروری ہے

حضرت نوحؑ نے صدیوں تک مخالفت برداشت کی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نیکی کی دعوت دیتے وقت جلد مایوس نہیں ہونا چاہیے۔

3۔ حق پر ثابت قدمی کامیابی ہے

مخالفت کی شدت بھی حضرت نوحؑ کو اپنے مشن سے نہ ہٹا سکی۔ مسلمان کو بھی حق پر ثابت قدم رہنا چاہیے۔

4۔ تکبر انسان کو ہلاکت کی طرف لے جاتا ہے

قومِ نوح نے تکبر اور ضد کی وجہ سے حق قبول نہیں کیا اور تباہ ہوگئی۔

5۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا انجام برا ہے

قوم کو بار بار سمجھایا گیا، مگر مسلسل نافرمانی کے نتیجے میں وہ عذاب کا شکار ہوئی۔

6۔ نسب نہیں بلکہ ایمان نجات کا ذریعہ ہے

حضرت نوحؑ کے بیٹے کا واقعہ واضح کرتا ہے کہ نبی کا رشتہ دار ہونا بھی ایمان کے بغیر نجات کی ضمانت نہیں۔

7۔ اللہ تعالیٰ پر مکمل بھروسا کرنا چاہیے

کشتی کی تعمیر اور طوفان کے دوران حضرت نوحؑ نے اللہ تعالیٰ کے حکم اور وعدے پر مکمل اعتماد کیا۔

8۔ اللہ تعالیٰ کی مدد اہلِ ایمان کے ساتھ ہوتی ہے

ظاہری طور پر ایمان والے کمزور تھے، لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں طوفان سے محفوظ فرمایا۔

9۔ والدین کو اولاد کی اصلاح کی کوشش کرنی چاہیے

حضرت نوحؑ نے اپنے بیٹے کو بھی ایمان کی دعوت دی۔ اس سے والدین کی تربیتی ذمہ داری واضح ہوتی ہے۔

10۔ اللہ کی نشانیوں کا مذاق نہیں اڑانا چاہیے

قوم نے حضرت نوحؑ اور کشتی کا مذاق اڑایا، مگر بعد میں اسی کشتی کے ذریعے اہلِ ایمان کو نجات ملی۔

11۔ توبہ اور رجوع الی اللہ ضروری ہے

حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کو استغفار کی دعوت دی۔ اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنا انسان کے لیے رحمت اور برکت کا ذریعہ ہے۔

12۔ دنیاوی طاقت مستقل نہیں

قومِ نوح اپنی قوت اور اجتماعی طاقت کے باوجود اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نہ بچ سکی۔ اصل طاقت اللہ تعالیٰ کی ہے۔

نتیجہ

حضرت نوح علیہ السلام کا واقعہ ایمان، توحید، صبر، استقامت، دعوتِ حق، اللہ تعالیٰ پر توکل اور نافرمانی کے انجام کا جامع سبق ہے۔ اس واقعے سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ حق کی راہ میں مشکلات اور مخالفت آئیں تو مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور اس پر کامل بھروسا رکھنا چاہیے۔ انسان کو اپنی اصلاح کے ساتھ اپنے گھر والوں اور معاشرے کی اصلاح کی کوشش بھی کرنی چاہیے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ نجات کا حقیقی راستہ ایمان، تقویٰ اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے، نہ کہ نسب، مال یا دنیاوی طاقت۔